مطبوعات

غالب (ششماہی) مرتبین : مختار زمن و مشفق خواجہ ۔ بہ اہتمام ادارۂ یادگارِ غالب ، غالب لائبریری ، ناظم آباد نمبر ۲ ۔ کراچی نمبر ۱۸ صفحات : ۳۸۲ ۔ قیمت : نامعلوم ۔

یہ بڑے معیار کا ادبی و تحقیقی رسالہ ہے ۔ مرتبین بڑے مرتبے کے ہیں ۔ سارے مندرجات پر گفتگو ممکن نہیں ۔ تفصیلی اظہار تو خارج از بحث ہے ۔ دیہاتی فضا اور جنگل اور شکار ، کسانوں کی بولی اور گھوڑوں کی نسلی خوبیوں کے عکس پیش کرنے (اور جنسیات بھی) میں ابوالفضل صدیقی کا اختصاص ہے ، ایک واقعاتی پلاٹ اور واقعات کی تیز رفتار حرکت میں سنگھ بابو کا دلچسپ کردار نمایاں کر کے ایسے انسانیت پرورانہ ٹچ پر ختم کیا کہ کیا کہنے ۔ میرزا ظفر الحسن کا خاکہ یوسف ناظم نے یوں پیش کیا ہے کہ مرزا کو نہ جاننے والا بھی جان لے کہ وہ ایسے تھے ۔ اسی طرح مشرف احمد فاروقی نے ابوالفضل صدیقی کی لفظی تصویر کھینچی ہے ۔ اور ان کی کہانیوں سے یہ سوال اخذ کیا ہے کہ یہ جنگل کون کاٹے گا جس میں انسانوں کا شکار ہوتا ہے ۔ احمد ہمدانی نے شاعری کے تین دبستانوں کی عجیب ناقابلِ فہم تقسیم کی ہے ۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ رسالے کا نام غالب اور غالب پر کل ۴ مقالات ہیں (مجموعی ۳۵ صفحات) بخلاف اس کے فیض احمد فیض پر دس[1] مقالات و مضامین (۱۳۶ صفحات[1]) ہیں ۔ پھر اس سلسلے کے جس عنوان سے بات شروع ہوتی ہے "اقبال ، فیض اور ہم" اُس میں اگرچہ آلِ احمد سرور صاحب نے دونوں کے امتیازات اور مماثلتوں کا بیان کرتے ہوئے احتیاطیں بھی برتی ہیں مگر رسالہ اور ایک خاص حلقۂ فکر دماغوں میں لائن یہی بنانا چاہتا ہے کہ پہلے غالب ، اس کے بعد اقبال اور اس کے بعد فیض یہ ایک ہی سلسلۃ المذہب ہے ۔ حالانکہ اقبال کے بعد تین شاعر ایسے ہیں جو اقبال سے فکری ہم آہنگی بھی رکھتے ہیں اور ان کا مقام بھی ہے ۔ ابوالاثر حفیظ جالندھری ، احسان دانش اور ماہر القادری ۔ کیا ان کے ساتھ بھی انصاف برتا گیا ؟ فیض قابلِ توجہ شاعر سہی ، مگر اقبال کے نوا آشنا؟

---

[1] کہیں فیض سیمینار ، کہیں فیض میلہ اور کہیں رسالہ غالب کا بے نام "فیض نمبر"